جاندار کی تصویر والے کپڑے بچوں کو پہنانا اور ان کی خرید و فروخت کرنا

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 04

تاریخ اجراء: 04صفر المظفر1438ھ 05نومبر 2016ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جاندار کے چہرے کی تصویر والے لباس بنانا اور بیچنا جائز ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی جاندار کی تصویر جس میں اُس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھیں تو اعضاء کی تفصیل بالکل واضح نظر آئے، اس طرح کی تصویر والے لباس بنانا، بیچنا، پہننا، پہنانا سب ناجائز ہے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ”جاندار کی تصویر بنانا مطلقاً حرام ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”ان اشد الناس عذابا یوم القیمۃ المصورون۔ اخرجہ احمد و مسلم عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (سب سے زیادہ سخت عذاب روز قیامت ان پر ہوگا جو جاندار کی تصویر بناتے ہیں۔ امام احمد اور مسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی تخریج فرمائی ہے۔)

اور اس کی خرید و فروخت بھی جائز نہیں یہاں تک کہ علماء فرماتے ہیں: جو تصویر دار کپڑے بنائے بیچے اس کی گواہی مردود ہے۔ فی الھندیۃ عن المحیط عن الاقضیۃ اذا کان الرجل یبیع الثیاب المصورۃ اوینسجھا لاتقبل شھادتہ (فتاویٰ ہندیہ میں محیط عن الاقضیہ کے حوالے سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص تصویروں والے کپڑے بنائے یا بیچے تو اس کی گواہی نامقبول ہے)۔“ (فتاوی رضویہ، ج24، ص559-60، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”فوٹو ہو یا دستی تصویر پوری ہو یا نیم قد، بنانا، بنوانا سب حرام ہے نیز اس کا عزّت سے رکھنا حرام اگرچہ نصف قد کی ہو کہ تصویر فقط چہرہ کا نام ہے، نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”اشد الناس عذابا

یوم القیامۃ من قتل نبیا او قتلہ نبی والمصورون:"(قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس پر ہے جس نے کسی نبی کو شہید کیا یا اسے نبی نے قتل فرمایا اور تصویر والوں پر)اور فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :ان الملٰئکۃ لاتدخل بیتا فیہ کلب ولا صورۃ"(رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں کتا یا تصویر ہو)امام اجل ابو جعفر طحاوی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرماتے ہیں:"الصورۃ ھو الرأس"(فقط چہرہ تصویر ہے)" (فتاوی رضویہ، ج24، ص568، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے:"کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضا کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے،اور اسے پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔"(فتاوی رضویہ، ج24، ص567، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم